
462

آیات نمبر 24 تا 37 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ قیامت کے بعد کوئی دوسری زندگی نہیں ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر۔ اس دن کسی کی کوئی توبہ قبول نہیں ہوگی

وَ قَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُہۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّہۡرُ ۚ

اور یہ مشرکین کہتے ہیں کہ بس اس دنیا کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں ہے، ہم یہیں مرتے اور یہیں جیتے ہیں اور گردش زمانہ کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو

وَ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے، یہ محض اپنے وہم و گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح اور روشن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے پاس اس قول کے سوا کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ

قُلِ اللّٰہُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا، جس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے رکوع [۳]

وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، اور جس دن قیامت برپا ہو گی اس دن اہل

باطل سخت خسارے میں رہیں گے وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى

كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ اس دن آپ دیکھیں گے کہ ہر

امت کے لوگ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہوں گے، ہر امت کو اپنے نامہ اعمال کی طرف

بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے

رہے تھے هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ یہ نامہ اعمال ہماری وہ کتاب ہے جو تمہارے اعمال کے متعلق ٹھیک ٹھیک

بیان کردے گی، بلاشبہ تم جو کچھ بھی کرتے تھے ہم ساتھ ساتھ لکھواتے جاتے تھے فَاَمَّا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو انہیں ان کا رب

اپنی رحمت میں داخل فرمالے گا اور یہی صریح کامیابی ہے وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫

اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ اور

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی

تھیں ؟ پھر تم نے ان سے تکبر کیا اور تم تھے ہی بڑے گناہگار لوگ وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ

قیامت کیا چیز ہے، اگرچہ کبھی کبھی ہمیں ایک موہوم سا گمان تو ہوتا ہے لیکن ہمیں

اس کے آنے کا پختہ یقین نہیں ہے وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴿۳۳﴾ اس دن ان کے اعمال کے برے نتائج ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں ہر طرف سے گھیر لے گا

وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ﴿۳۴﴾ اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے آج کے دن ہمارے سامنے پیش ہونے کو بھلا دیا تھا اسی طرح ہم بھی آج تمہیں نظر انداز کر دیں گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور آج کوئی نہیں جو تمہارا مددگار ہو

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ یہ اس بات کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ﴿۳۵﴾ سو آج نہ تو یہ اس آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں یہ موقع دیا جائے گا کہ توبہ و استغفار کر کے اللہ کو راضی کر لیں

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۳۶﴾ پس ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور سب جہان والوں کا پروردگار ہے

وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۠ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴿۳۷﴾ آسمانوں اور زمین میں بزرگی اور بڑائی صرف اسی کے لئے ہے اور وہی زبردست اور انتہائی حکمت والا ہے رکوع [۴]

